1245-چاند دیکھنے کے لئے آلات رصد سے مدد لی جاسکتی ہے حسابات سے نہیں

سوال

جب تک چاند کی عمر تیس گھنٹے نہ ہوجائے یہ ممکن نہیں کہ صرف آنکھ کے ساتھ اسے دیکھا جاسکے اوراس پر یہ بھی کہ بعض اوقات موسم کی بنا پر بھی دیکھنا ممکن نہیں ہوتا ۔
توکیا اس بناء پر یہ جائز ہے کہ معلومات فلکیہ میں حساب کو استعمال کیا جاسکتا ہے جس میں نئے چانداور رمضان کے شروع کو دیکھنے کا احتمال ہویا کہ ہم پر یہ واجب ہے کہ ہم رمضان کے روزے شروع کرنے سے پہلے چاند کو دیکھیں ؟

پسندیدہ جواب

رؤیت ہلال کے لئے آلات رصد استعمال کرنے جائزہیں اور رمضان اور عیدالفطر کے ثبوت کے لئے عام فلکیہ پر اعتماد کرنا جائز نہیں ۔

کیونکہ اللہ تعالی نے ہمارے لئے اسے نہ تواپنی کتاب اور نہ ہی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مشروع قرار دیا ہے بلکہ ہمارے لئے مشروع تو یہ کیا ہے کہ ہم رمضان کے روزوں کے لئے رمضان کا چانداور روزوں کے اختتام اور عیدالفطر کی نماز کے اجتماع کے لئے شوال کا چاند دیکھیں ۔

اورچاند کو اللہ تعالی نے لوگوں کے اوقات اور حج کے موسم کی پہچان کے لئے بنایا ہے توکسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ عبادات رمضان اور عیدوں اور بیت اللہ کے حج اور قتل خطاء اور ظہار کے کفارہ کے روزوں وغیرہ میں اس کے علاوہ کسی اورچیز کی توقیت اپنائے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

(توجوبھی تم میں سے اس مہینہ کو پائے اسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے) البقرہ/185

اوراللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

(لوگ آپ سے چاند کے بارہ میں سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں (کی عبادت) کے وقتوں اورحج کے موسم کے لئے ہے) البقرہ/189

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم چاند کو دیکھو توروزے رکھواور جب چاند دیکھو تواختتام کرواگر (آسمان) تم پر ابر آلود ہوجائے تو تیس دن پورے کرو)

تواس بنا پر جن کے ہاں مطلع صاف ہونے یا ابر آلود ہونے کی بنا پر چاند نظر نہ آئے تووہ (شعبان) کے تیس دن پورے کریں ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 100

یہ اس وقت ہے جب کہ دوسرے شہرمیں چاند نظر نہ آئے اوراگر اس کا شرعی ثبوت مل جائے کہ دوسرے شہر میں چاند نظر آگیا ہے توجمہوراہل علم کے قول کے مطابق ان پر بھی روزے رکھنا واجب ہوں گے ۔

واللہ تعالی اعلم.